زرعی سفارشات

16 مئی تا 31 مئی 2020ء

ڈاکٹر محمد انجم علی
ڈائریکٹر جنرل زراعت
(توسیع و تطبیقی تحقیق) پنجاب، لاہور

کپاس:

- کپاس کی اچھی پیداوار کے حصول کے لیے زرخیز میرا زمین کا انتخاب کریں۔ زمین کی تیاری اس طرح کی جائے کہ کھیت ہموار، زمین دانے دار اور بھربھری ہو۔
- کپاس کی کاشت جلد از جلد مکمل کریں۔
- کپاس کی صرف منظور شدہ اقسام ہی کاشت کریں۔
- کپاس کی بی ٹی اقسام آئی یو بی 13، ایف ایچ 142، ایم این ایچ 886، نیاب 878، بی ایس 15 اور نان بی ٹی قسم نیاب کرن کاشت کریں۔ اس کے علاوہ کاشتکار بھائی کپاس کی دوسری منظور شدہ بی ٹی اور نان بی ٹی اقسام کا انتخاب اپنے علاقے، زمین کی قسم، پانی کی دستیابی اور محکمہ زراعت (توسیع) کے مقامی عملہ کے مشورے کی روشنی میں کریں۔
- بی ٹی اقسام کے ساتھ کم از کم 10 فیصد رقبہ نان بی ٹی اقسام کا بھی کاشت کریں تا کہ حملہ آور سنڈیوں میں بی ٹی اقسام کے خلاف قوتِ مدافعت پیدا نہ ہو سکے۔
- اگر بیج کا اگاؤ 75 فیصد یا زیادہ ہو تو شرح بیج بُر اترا ہوا 6 اور بُر دار 8 کلوگرام، اگر بیج کا اگاؤ 60 فیصد تک ہو تو شرح بیج بُر اترا ہوا 8 اور بُر دار 10 کلوگرام اور اگر بیج کا اگاؤ 50 فیصد تک ہو تو شرح بیج بُر اترا ہوا 10 کلوگرام اور بُر دار 12 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔ بوائی سے پہلے بیج کو مناسب کیڑے مار زہر لگانا بہت ضروری ہے۔ جس سے فصل ابتداء میں تقریباً ایک ماہ تک رس چوسنے والے کیڑوں خاص طور پر سفید مکھی سے محفوظ رہتی ہے۔
- بیج کو بیماریوں کے حملہ سے بچانے کے لیے محکمہ زراعت (توسیع) کے عملہ کے مشورہ سے مناسب پھپھوندی کش زہر بھی بیج کو لگائیں۔
- کپاس کی کاشت ترجیحاً پٹڑیوں پر کریں جس کے لیے مشینی طریقہ اختیار کریں یا پٹڑیاں بنانے کے بعد ہاتھ سے چوپا لگائیں۔ اگر کاشت ڈرل سے کرنی ہو تو قطاروں کا فاصلہ اڑھائی فٹ رکھیں اور جب فصل کا قد ڈیڑھ سے دو فٹ ہو جائے تو پودوں کی ایک لائن چھوڑ کر دوسری لائن پر مٹی چڑھا کر پٹڑیاں بنا دیں۔ پٹڑیوں پر کاشتہ فصل میں جڑی بوٹیوں کا انسداد آسان، کھادوں کا استعمال بہتر، پانی کی بچت اور بارشوں کے نقصان سے بچت ہوتی ہے۔
- روایتی اقسام کاشت کرنے کے لیے منظور شدہ اقسام ہی کاشت کریں اور محکمہ زراعت (توسیع) کے مقامی عملہ کے مشورہ سے باقی عوامل سرانجام دیں۔
- ڈرل سے کاشتہ فصل کے لیے پہلی آبپاشی بوائی کے 30 تا 35 دن بعد اور بقیہ 12 تا 15 دن کے وقفہ سے کریں جبکہ پٹڑیوں پر کاشتہ فصل کے لیے بوائی کے بعد پہلا پانی 3 تا 4 دن، دوسرا، تیسرا اور چوتھا پانی 6 تا 7 دن کے وقفے سے اور بقیہ پانی 12 دن کے وقفہ سے ضرورت کے مطابق لگائیں۔
- پودوں کی مطلوبہ تعداد برقرار رکھنے کے لیے ضرورت سے زائد پودے چھدرائی کر کے نکال دیں۔ چھدرائی کا عمل بوائی سے 20 تا 25 دن کے اندر یا پہلے پانی سے پہلے یا خشک گوڈی کے بعد ہر حالت میں ایک ہی دفعہ مکمل کیا جائے۔ 10 مئی تک کاشتہ فصل کے لیے 17500 سے 20000 اور 11 مئی تا 31 مئی تک کاشتہ فصل کے لیے 23000 سے 35000 پودے فی ایکڑ رکھیں۔
- کھادوں کا استعمال زمین کے تجزیہ کی بنیاد پر کریں تاہم اوسط زمین میں بی ٹی اقسام کے لیے مرکزی علاقوں میں 35,90 اور 38 جبکہ ثانوی علاقوں میں 35,80 اور 30 بالترتیب نائٹروجن، فاسفورس اور پوٹاش کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔

گندم

- گندم کو سٹور کرنے کے لیے نئی بوریاں استعمال کریں بصورت دیگر پرانی بوریوں کو سفارش کردہ زہر کے محلول سے اچھی طرح سپرے کرنے کے بعد خشک کر کے گندم بھریں اور پھر گوداموں میں ذخیرہ کریں۔
- گندم ذخیرہ کرنے سے قبل گوداموں کو اچھی طرح صاف کریں۔ گودام روشن اور ہوادار ہونے چاہئیں۔ سوراخ اور دراڑیں وغیرہ بند کر دیں تاکہ گذشتہ سال کے کیڑوں کے انڈے اور بچے تلف ہو جائیں۔ پھر محکمہ زراعت کے عملہ کے مشورہ سے مناسب زہر کا سپرے کریں یا دھونی دیں۔
- غلہ گوداموں میں رکھتے وقت اس میں نمی 10 فیصد سے زیادہ نہ ہو۔
- چوہوں اور کیڑے مکوڑوں کے خلاف ایلومینیم فاسفائیڈ بحساب 30-35 گولیاں فی ہزار مکعب فٹ استعمال کریں اور گودام بالکل ہوا بند ہونے چاہیں۔ گودام تین تا چار دن بند رکھیں۔
- اگر جنس کھلی پڑی ہوئی ہو تو اس کو پلاسٹک شیٹ سے اچھی طرح ہوا بند کر لیں۔
- گوداموں کی سال میں دو مرتبہ اول غلہ ذخیرہ کرتے وقت اور دوم ماہ جولائی میں فیومیگیشن کریں۔

دھان

- دھان کی پنیری 20 مئی سے پہلے ہرگز کاشت نہ کریں کیونکہ دھان کے تنے کی سنڈیاں موسم سرما ڈھوں میں سرمائی نیند سو کر گزارتی ہیں۔ تنے کی سنڈیوں کے پروانے درجہ حرارت بڑھ جانے سے زیادہ تر مارچ کے آخر اور اپریل کے شروع میں نکلتے ہیں اگر اس دوران دھان کی پنیری کاشت کی گئی ہو تو پروانے ان پر انڈے دے کر اپنی نسل کا آغاز کر دیتے ہیں۔ لہٰذا کاشتکار 20 مئی سے پہلے دھان کی پنیری ہرگز کاشت نہ کریں۔
- دھان کی کاشت کے لیے ترقی دادہ اور منظور شدہ موٹی اقسام کے ایس 282, نیاب اری 9، اری 6 ، کے ایس کے 133، کے ایس کے 434 اور نیاب 2013 جبکہ باسمتی اقسام سپر باسمتی، باسمتی-515، سپر گولڈ، سپر باسمتی 2019، شاہین باسمتی، پی کے 1121 ایرومیٹک، کسان باسمتی، چناب باسمتی، پنجاب باسمتی، نیاب باسمتی 2016 اور نور باسمتی فائن غیر باسمتی قسم پی کے-386 اور منظور شدہ ہائبرڈ اقسام کے بیج کا انتظام کریں۔
- غیر منظور شدہ اور ممنوعہ اقسام ہرگز کاشت نہ کریں۔ کیونکہ ان کے چاول کا معیار ناقص ہوتا ہے۔ ان اقسام کی ملاوٹ کی وجہ سے عالمی منڈی میں باسمتی چاول کی قیمت کم وصول ہوتی ہے۔

تل

- تل کی کاشت کے لیے درمیانی اور بھاری میرا زمین جس میں پانی جذب کرنے اور نمی برقرار رکھنے کی صلاحیت ہو موزوں ہے۔ چکنی اور پانی جذب نہ کرنے والی زمینوں میں بارش یا آبپاشی کا پانی کھڑا ہونے سے پودے مرنا شروع ہو جاتے ہیں۔ اس لیے ایسی زمینوں پر تل کاشت کرنے سے اجتناب کرنا چاہیے۔ زیادہ ریتلی، سیم و تھور زدہ اور نشیبی زمینیں بھی تل کی کاشت کے لیے موزوں نہیں ہیں۔
- پنجاب میں عام کاشت کے لیے سفید تل کی منظور شدہ اقسام ٹی ایچ-6، ٹی ایس-5، نیاب پرل اور نیاب تل 2016 ہیں جو بہتر پیداواری صلاحیت رکھتی ہیں۔
- ٹی ایچ-6 کو یکم تا 30 جون اور ٹی ایس-5 کو 15 جون سے 15 جولائی تک کاشت کریں جبکہ نیاب تل 2016 اور نیاب پرل 15 جون تا 31 جولائی تک کاشت کریں۔
- تل کی مختلف اقسام کا وقت کاشت یکم جون تا 31 جولائی ہے۔ یکم جون سے پہلے تل کی بوائی کرنے کی صورت میں بیماریوں اور کیڑوں کا حملہ زیادہ اور 31 جولائی کے بعد بوائی کرنے سے پیداوار میں کمی اور بعد میں آنے والی ربیع کی فصلات کی بوائی میں تاخیر ہوتی ہے۔ بارانی علاقوں میں جولائی کا پہلا پندرھواڑہ تل کی کاشت کے لیے موزوں ہے۔
- تل کی کاشت کرنے کے لیے تندرست اور صاف ستھرا ڈیڑھ سے 2 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔ جڑ، تنے کی سرانڈ اور اکھیڑا سے بچاؤ کے لیے کاشت سے پہلے بیج کو پھپھوندی کش زہر تھائیوفینیٹ میتھائل اڑھائی گرام اور کرم کش زہر امیڈا کلوپرڈ بحساب 2 گرام فی کلوگرام بیج لگائیں۔

بہاریہ مکئی

- فصل کو حسب ضرورت مناسب وقفے سے آبپاشی کریں۔ بور آنے پر کسی صورت میں بھی پانی کی کمی نہ آنے دیں اور کھیت کو ہمیشہ تر وتر حالت میں رکھیں تاکہ دانے بننے میں مدد ملے لیکن پانی کھڑا نہیں ہونا چاہیے۔
- آبپاش علاقوں میں بقیہ تین اقساط میں ڈالی جانے والی نائٹروجن 5-6 پتے نکلنے پر، 8-10 پتے نکلنے پر اور پھر پھول آنے سے تقریباً 15 دن قبل سفارش کردہ مقدار کے مطابق ضرور استعمال کریں۔
- زمین کا تجزیہ کروانے کے بعد زنک کی کمی کی صورت میں 21 فیصد زنک سلفیٹ 10 کلوگرام یا 33 فیصد زنک سلفیٹ 6 کلوگرام فی ایکڑ ضرور ڈالیں اور بوران کی کمی کی صورت میں 3 کلوگرام بوریکس (11 فیصد بوران) فی ایکڑ استعمال کریں۔

کماد

- فصل کو گوڈی کریں اس سے جڑی بوٹیاں بھی تلف ہو جاتی ہیں اور زمین نرم ہونے سے فصل کی جڑیں خوب پھیلتی ہیں۔
- کماد کی بھرپور فصل کے لیے فروری کاشت کو فی ایکڑ 64 انچ اور ستمبر کاشتہ فصل کے لیے 80 انچ پانی درکار ہوتا ہے۔ پانی کی کمی فی ایکڑ پیداوار پر بُرا اثر ڈالتی ہے۔ لہٰذا 10 سے 12 دن کے وقفہ سے آبپاشی جاری رکھیں۔
- جڑ اور تنے کے گڑووؤں کے تدارک کے لیے محکمہ زراعت کے عملہ سے مشورہ کے بعد مناسب دانہ دار زہریں کونپلوں میں ڈال کر پانی لگا دیں۔

بہاریہ مونگ

- بہاریہ مونگ کو تین تا چار دفعہ آبپاشی درکار ہوتی ہے۔ پہلا پانی اُگاؤ کے تین تا چار ہفتہ بعد، دوسرا پانی پھول نکلنے پر اور پھر ایک یا دو پانی حسب ضرورت دو ہفتہ کے وقفہ سے پھلیاں بننے اور پھلیوں میں دانہ بننے پر دیں۔

مونگ پھلی

- مونگ پھلی کی کاشت کے لیے زمین کی تیاری جاری رکھیں۔ مونگ پھلی کی کاشت کے لیے اچھے نکاس والی قدرے ریتلی میرا زمین موزوں ہے۔
- زمین کی تیاری کے وقت گہرا ہل چلائیں تاکہ اوپر والی مٹی مکمل طور پر نیچے چلی جائے اور جڑی بوٹیاں بھی تلف ہو جائیں۔ بارانی علاقوں میں مونگ پھلی وتر کی کمی بیشی کے پیش نظر 31 مئی تک کامیابی سے کاشت کی جاسکتی ہے۔

سبزیات

- موسم گرما کی سبزیات کو گوڈی کریں جہاں ضرورت ہو تنوں کے ساتھ مٹی چڑھائیں اور موسمی حالات کے مطابق 8-10 دن کے وقفہ سے آبپاشی کریں۔
- خربوزے کی فصل پر پھل کی مکھی کے حملے کی صورت میں محکمہ زراعت کے توسیعی عملہ کے مشورہ سے مناسب زہر سپرے کریں۔ سپرے کرنے کے بعد کم از کم دس دن تک پھل نہ توڑیں۔

باغات

آم

- آم کے باغات کو 14 دن کے وقفہ سے موسمی اور زمینی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے آبپاشی جاری رکھیں۔
- گرے ہوئے پھل جمع کر کے زمین میں دبا دیں۔
- پھل کی مکھی کے لیے پھندے لگائیں۔ پھندے میں روئی کا زہر آلود تنبہ ہر 15 دن بعد پھل توڑنے تک جاری رکھیں۔

ترشاوہ پھل

- پودوں سے غیر معمولی بڑھوتری والی شاخیں اور کچے گلوں کی کٹائی کریں۔

- جڑی بوٹیوں کا تدارک بذریعہ ہل یا سپرے کریں۔
- موسمی حالات کے پیش نظر آبپاشی 10 دن کے وقفہ سے کریں۔

امرود

- نرسری لگانے کے لیے زمین کی تیاری کریں۔
- 12 دن کے وقفے سے آبپاشی کریں۔
- پھل کی مکھی کے خلاف جنسی پھندے لگانے کا عمل جاری رکھیں۔ پھپھوندکش زہروں کا استعمال جاری رکھیں۔
- موسم سرما کی اچھی پیداوار کے لیے ہلکی شاخ تراشی کریں۔

کھجور

- کانٹ چھانٹ کریں اور پھل کی چھدرائی کریں۔
- آبپاشی جاری رکھیں۔

انگور

- پتوں کی چھدرائی کریں۔ پھل کی مارکیٹنگ اور برداشت کا پلان بنائیں۔
- پھل کی بڑھوتری کے دوران پانی کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ لہٰذا موسم اور زمین کی ساخت کے مطابق آبپاشی کریں۔
- فصل کی رنگت نصف تبدیل ہو جائے تو آبپاشی کا وقفہ بڑھا دیں۔
- دیمک کے حملہ کی صورت میں کلوروپائری فاس یا فپرونل زہر پودوں کی جڑوں میں ڈالیں۔

نامیاتی کاشتکاری (Organic Farming):

کاشتکاری کی ایک قسم آرگینک فارمنگ بھی ہے جس میں مصنوعی کیمیائی کھادیں، زرعی زہروں اور دوسرے کیمیائی مادوں کا استعمال بالکل نہیں کیا جاتا۔ اس طریقہ کاشتکاری میں زمین کی زرخیزی کو بحال رکھنے کے لیے فصلوں کا ادل بدل، فصلات کی باقیات، گوبر کی کھاد، پریس مڈھ اور سبز کھادوں پر انحصار کیا جاتا ہے۔ خالص اور عمدہ خوراک کے حصول کے لیے آرگینک فارمنگ کا طریقہ دنیا بھر میں مقبول ہوتا جا رہا ہے۔ اس طریقہ کاشتکاری سے حاصل ہونے والی خوراک کیمیائی اثرات سے پاک ہوتی ہے اور فطرت کے قریب ہوتی ہے۔ مقامی اور عالمی منڈی میں ایسی اجناس اور سبزیات کی قیمت عام فصلات سے کئی گنا زیادہ ملتی ہے۔ اس لیے اس طریقہ کاشتکاری کو اپنا کر زیادہ منافع حاصل کیا جا سکتا ہے۔ کیمیائی کاشتکاری کو نامیاتی کاشتکاری میں تبدیل کرنے کے لیے تین سال کا عرصہ درکار ہے۔ ابتدائی 3 سے 4 سال میں نامیاتی کاشتکاری کی پیداوار غیر نامیاتی کاشتکاری سے کم ہوتی ہے لیکن بتدریج ان فصلات کی پیداوار بہتر ہو جاتی ہے۔ آرگینک فارمنگ اپناتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ آپ کے آرگینک فارم میں متصل کھیتوں سے کوئی کیمیائی مادے جذب نہ ہو رہے ہوں۔

☆......☆......☆